فَضْلُ الْحَجِّ وَالْعُمْرَۃِ

حج اور عمرہ کی فضیلت

حج مبرور ادا کرنے والا جنتی ہے

◆اَلْعُمْرَۃُ اِلَی الْعُمْرَۃِ کَفَّارَۃٌ لِمَا بَیْنَہُمَا وَالْحَجُّ الْمَبْرُوْرُ لَیْسَ لَہٗ)) عَنْ اَبِیْ ہُرَیْرَۃَص قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ا مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ ((جَزَاءٌ اِلاَّ الْجَنَّۃَ

حضرت ابو ہریرہ t سے روایت ہے کہ رسول اللہ e نے فرمایا ”عمرہ ان تمام گناہوں کا کفارہ ہے جو موجودہ اور گزشتہ عمرہ کے درمیان سرزد ہوئے ہوں اور حج مبرور کا بدلہ تو جنت ہی ہے“ اسے بخاری اور مسلم نے روایت کیا ہے

قَالَ فَقَبَضْتُ یَدِیْ ◆عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِص قَالَ : أَتَیْتُ النَّبِیَّ ا فَقُلْتُ : اُبْسُطْ یَمِیْنَکَ فَلِاُبَایِعْکَ فَبَسَطَ یَمِیْنَہٗ قَالَ ((مَالَکَ یَا عَمْرُو؟)) قَالَ : قُلْتُ أَرَدْتُ اَنْ أَشْتَرِطَ ، قَالَ ((تَشْتَرِطُ بِمَاذَا ؟)) قُلْتُ : اَنْ یُغْفِرَلِیْ ، قَالَ وَ اَنَّ الْہِجْرَۃَ تَہْدِمُ مَا کَانَ قَبْلَہَا وَ اَنَّ الْحَجَّ یَہْدِمُ مَا ◆ أَمَا عَلِمْتَ یَا عَمْرُوأَنَّ الْإِسْلاَمَ یَہْدِمُ مَا کَانَ قَبْلَہٗ)) رَوَاہُ مُسْلِمٌ ((◆کَانَ قَبْلَہٗ

حضرت عمروبن عاص t کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا ”اپنا دایاں e کہتے ہیں میں نبی اکرم ہاتھ آگے کیجئے تا کہ میں آپ e سے بیعت کروں“ نبی اکرم e نے اپنا دایاں ہاتھ آگے کیا، تو میں نے اپنا e یا رسول اللہ)” ہاتھ پیچھے کھینچ لیا نبی اکرم e نے دریافت کیا ”عمرو! کیا ہوا؟“ میں نے عرض کیا e شرط رکھنا چاہتا ہوں۔“ آپ e نے ارشاد فرمایا ”تم کیا شرط رکھنا چاہتے ہو؟“ میں نے عرض کیا e ”(گزشتہ) گناہوں کی مغفرت کی۔“ تب آپ e نے ارشاد فرمایا ”کیا تجھے معلوم نہیں کہ اسلام (میں داخل ہونا) گزشتہ تمام گناہوں کو مٹا دیتا ہے، ہجرت گزشتہ تمام گناہوں کو مٹا دیتی ہے اور حج گزشتہ تمام گناہوں کو مٹا دیتا ہے“ اسے مسلم نے روایت کیا ہے

سنت کے مطابق حج ادا کرنے سے گزشتہ تمام گناہ معاف ہو جاتے ہیں

((◆مَنْ حَجَّ لِلّٰہِ فَلَمْ یَرْفُثْ وَ لَمْ یَفْسُقْ رَجَعَ کَیَوْمِ وَلَدَتْہُ اُمُّہٗ)) عَنْ اَبِیْ ہُرَیْرَۃَ ص قَالَ سَمِعْتُ النَّبِیَّ ا یَقُوْلُ رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ

حضرت ابو ہریرہ t کہتے ہیں میں نے نبی اکرم e کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے ” جس نے اللہ تعا لیٰ کی رضا کے لئے حج کیا اور اس دوران کوئی بیہودہ بات یا گناہ نہ کیا وہ حج کر کے اس دن کی طرح (گناہوں سے پاک) لوٹے گا جس طرح اس کی ماں نے اسے (گناہوں سے پاک) جنا تھا “اسے بخاری نے روایت کیا ہے

پے درپے حج اور عمرہ محتاجی اور فقر دور کرتے ہیں

عَنْ عُمَرَص عَنِ النَّبِیِّ ا قَالَ ((تَابِعُوْا بَیْنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَۃِ فَإِنَّ الْمُتَابَعَۃَ بَیْنَہُمَا تَنْفِی الْفَقْرَ وَ الذُّنُوْبَ کَمَا یَنْفِی الْکِیْرُ خَبَثَ الْحَدِیْدِ)) رَوَاہُ ابْنُ مَاجَۃَ (صحیح)

حضرت عمر t نبی اکرم e سے روایت کرتے ہیں کہ آپ e نے فرمایا ”پے در پے حج اور عمرہ کرو بے شک یہ دونوں فقر اور گناہوں کو اس طرح دور کر دیتے ہیں جس طرح بھٹی لوہے کی میل کچیل کو دور کر دیتی ہے۔“ اسے ابن ماجہ نے روایت کیا ہے۔

ایمان باللہ اور جہاد کے بعد سب سے افضل عمل حج ہے۔

عَنْ اَبِیْ ہُرَیْرَۃَ ص قَالَ سُئِلَ النَّبِیُّ ا اَیُّ الْعَمَلِ أَفْضَلُ ؟ قَالَ ((اِیْمَانٌ بِاللّٰہِ وَ رَسُوْلِہٖ)) قِیْلَ ثُمَّ مَا ذَا؟ قَالَ ((اَلْجِہَادُ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ)) قِیْلَ : ثُمَّ مَاذَا؟ قَالَ ((حَجٌّ مَبْرُوْرٌ)) مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ

حضرت ابو ہریرہ t کہتے ہیں کہ نبی اکرم e سے سوال کیا گیا ”کون سا عمل سب سے افضل ہے؟“ آپ e نے فرمایا ”اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لانا“ کہا گیا ”اس کے بعد؟“ آپ e نے فرمایا ”اللہ کی راہ میں جہاد کرنا“ کہا گیا ”اس کے بعد؟“ آپ e نے فرمایا ”حج مقبول“ اسے بخاری اور مسلم نے روایت کیا ہے۔

خواتین‘ بوڑھے اور کمزور لوگوں کو حج کا ثواب جہاد کے برابر ملتا ہے۔

عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِیٍّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا أَنَّ رَجُلاً جَاءَ اِلَی النَّبِیِّ ا فَقَالَ اِنِّیْ جَبَانٌ وَ اِنِّیْ ضَعِیْفٌ فَقَالَ ((ہَلُمَّ اِلٰی جِہَادٍ لاَ شَوْکَۃَ فِیْہِ الْحَجُّ)) رَوَاہُ الطَّبْرَانِیُّ

حضرت حسن بن علی w کہتے ہیں کہ ایک آدمی نبی اکرم e کے پاس آیا اور کہا ” میں کمزور دل اور ضعیف آدمی ہوں“ آپ e نے فرمایا ” ایسا جہاد کر جس میں تکلیف نہیں ہے یعنی حج“ اسے طبرانی نے روایت کیا ہے۔

عَنْ عَائِشَۃَ اُمِّ الْمُؤْمِنِیْنَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا اَنَّہَا قَالَتْ : یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ا نَرَی الْجِہَادَ أَفْضَلُ الْعَمَلِ أَ فَلاَ نُجَاہِدُ ؟ قَالَ ((لاَ لٰکِنَّ أَفْضَلُ الْجِہَادِ حَجٌّ مَبْرُوْرٌ)) رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ

ام المومنین حضرت عائشہ r سے روایت ہے‘ میں نے عرض کیا ”یا رسول اللہ e! ہمیں معلوم ہے کہ جہاد سب سے زیادہ افضل عمل ہے، کیا ہم جہاد نہ کریں؟“ آپ e نے ارشاد فرمایا ”نہیں (عورتوں کے لئے) عمدہ ترین جہاد‘ حج مبرور ہے۔“ اسے بخاری نے روایت کیا ہے۔

حج اور عمرہ ادا کرنے والوں کی دعائیں اللہ تعا لیٰ قبول فرماتا ہے۔

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا عَنِ النَّبِیِّ ا قَالَ ((أَلْغَازِیْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ وَالْحَاجُّ وَالْمُعْتَمِرُ وَفْدُ اللّٰہِ دَعَاہُمْ فَأَجَابُوْہُ وَ سَأَلُوْہُ فَأَعْطَاہُمْ)) رَوَاہُ ابْنُ مَاجَۃَ (حسن)

حضرت عبداللہ بن عمر w نبی اکرم e سے روایت کرتے ہیں کہ آپ e نے فرمایا ”غازی فی سبیل اللہ‘ حاجی اور عمرہ ادا کرنے والے اللہ تعالیٰ کے مہمان ہیں اللہ تعالیٰ نے ان کو بلایا اور انہوں نے حکم کی تعمیل کی پھر انہوں نے اللہ سے مانگا اور اللہ نے ان کو عطا فرمایا“ اسے ابن ماجہ نے روایت کیا ہے۔

رمضان میں عمرہ ادا کرنے کا ثواب حج کے برابر ہے۔

عَنْ أُمِّ مَعْقِلٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا قَالَتْ : لَمَّا حَجَّ رَسُوْلُ اللّٰہِ ا حَجَّۃَ الْوَدَاعِ وَ کَانَ لَنَا جَمَلٌ فَجَعَلَہُ أَبُوْ مَعْقِلٍ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ وَ أَصَابَنَا مَرَضٌ وَہَلَکَ أَبُوْ مَعْقِلٍ وَخَرَجَ النَّبِیُّ ا فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ حَجِّہٖ جِئْتُہُ فَقَالَ ((یَا أُمَّ مَعْقِلٍ ! مَا مَنَعَکِ اَنْ تَخْرُجِیْ مَعَنَا؟)) قَالَتْ : لَقَدْ تَہَیَّأْنَا فَہَلَکَ اَبُوْ مَعْقِلٍ وَ کَانَ لَنَا جَمَلٌ ہُوَ الَّذِیْ نَحُجُّ عَلَیْہِ فَأَوْصٰی بِہٖ اَبُوْ مَعْقِلٍ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ قَالَ ((فَہَلاَّ خَرَجْتِ عَلَیْہِ فَإِنَّ الْحَجَّ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ فَأَمَّا إِذْ فَاتَتْکِ ہٰذِہِ الْحَجَّۃُ مَعَنَا فَاعْتَمِرِیْ فِیْ رَمَضَانَ فَإِنَّہَا کَحَجَّۃٍ)) رَوَاہُ اَبُوْدَاؤدَ (صحیح)

حضرت ام معقل r کہتی ہیں کہ جب رسول اللہ e نے حج کیا تو ہمارے پاس ایک اونٹ تھا جسے ابو معقل t نے اللہ تعالیٰ کی راہ میں دے دیا (اسی دوران) ہمیں بیماری نے آلیا اور ابو معقل t فوت ہو گئے۔ اور رسول اکرم e حج کے لئے روانہ ہو گئے جب آپ e حج سے فارغ ہوئے (اور واپس مدینے تشریف لائے) تو میں حاضر خدمت ہوئی۔ آپ e نے فرمایا "اے ام معقل! تو ہمارے ساتھ حج پر کیوں نہیں گئی؟" ام معقل e نے عرض کیا " ہم نے تیاری کی تھی لیکن ابو معقل فوت ہو گئے اور ہمارے پاس ایک ہی اونٹ تھا جس پر ہم حج کیا کرتے تھی جسے ابو معقل t نے اللہ کی راہ میں دینے کی وصیت کر دی تھی" آپ e نے فرمایا "تو اس پر کیوں نہ نکل پڑی حج بھی تو فی سبیل اللہ میں داخل ہے۔ خیر ہمارے ساتھ تو تیرا حج نہ ہو سکا اب رمضان میں عمرہ کر لینا کیونکہ رمضان میں عمرہ (کا ثواب) حج کے برابر ہے" اسے ابو داؤد نے روایت کیا ہے۔

رمضان میں عمرہ ادا کرنے کا ثواب رسول اللہ e کے ساتھ حج کرنے کے برابر ہے۔

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا قَالَ : أَرَادَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ا اَلْحَجَّ فَقَالَتِ امْرَأَۃٌ لِزَوْجِہَا أَحِجَّنِیْ مَعَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ا عَلٰی جَمَلِکَ فَقَالَ : مَا عِنْدِیْ مَا أُحِجُّکِ عَلَیْہِ قَالَتْ : أَحْجِجْنِیْ عَلٰی جَمَلِکَ فُلاَنٍ ! قَالَ : ذَاکَ حَبِیْسٌ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ عَزَّوَجَلَّ فَأَتٰی رَسُوْلَ اللّٰہِ ا فَقَالَ : اِنَّ امْرَأَتِیْ تَقْرَأُ عَلَیْکَ السَّلاَمَ وَ رَحْمَۃُ اللّٰہِ وَ اِنَّہَا سَأَلَتْنِی الْحَجَّ مَعَکَ ! قَالَتْ : أَحِجَّنِیْ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰہِ ا فَقُلْتُ : مَاعِنْدِیْ مَا أُحِجُّکِ عَلَیْہِ فَقَالَتْ أَحِجَّنِیْ عَلٰی جَمَلِکَ فُلاَنٍ ، فَقُلْتُ : ذَاکَ حَبِیْسٌ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ ، فَقَالَ ((أَمَا اِنَّکَ لَوْ أَحْجَجْتَہَا عَلَیْہِ کَانَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ)) قَالَ : وَ اَنَّہَا أَمَرَتْنِیْ اَنْ أَسْأَلَکَ مَا یَعْدِلُ حَجَّۃً مَعَکَ ؟ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ا ((أَقْرِئْہَا السَّلاَمَ وَ رَحْمَۃَ اللّٰہِ وَ بَرَکَاتِہٖ)) وَ أَخْبِرْہَا أَنَّہَا تَعْدِلُ ((حَجَّۃً مَعِیَ یَعْنِیْ عُمْرَۃً فِیْ رَمَضَانَ رَوَاہُ أَبُوْدَاؤدَ (صحیح)

حضرت عبداللہ بن عباس w سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ e نے حج کا ارادہ فرمایا تو ایک عورت نے اپنے خاوند سے کہا مجھے بھی رسول اکرم e کے ساتھ حج کرادے اس نے کہا "میرے پاس کوئی سواری نہیں جس پر تجھے حج کراؤں" عورت نے کہا "اپنے فلاں اونٹ پر" خاوند نے کہا " وہ تو اللہ کی راہ میں دیا جا چکا ہے" پھر وہ آدمی رسول اللہ e کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا "یا رسول اللہ e ! میری بیوی سلام عرض کرتی ہے اس نے مجھ سے آپ کے ساتھ حج کرنے کی درخواست کی ہے اور کہا کہ مجھے رسول اللہ e کے ساتھ حج کرادو، میں نے کہا کہ میرے پاس سواری نہیں ہے جس پر تجھے حج کراؤں، تو اس نے کہا اپنے فلاں اونٹ پر حج کراؤ، میں نے بیوی سے کہا کہ وہ تو اللہ کی راہ میں دیا جا چکا ہے" رسول اللہ e نے ارشاد فرمایا "اگر تو اسی اونٹ پر حج کرادیتا تو وہ (عمل) بھی فی سبیل اللہ ہوتا" اس آدمی نے عرض کیا کہ "میری بیوی نے مجھے آپ e سے یہ بات پوچھنے کے لئے کہا ہے "کون سا عمل آپ e کے ساتھ حج کرنے کے برابر ہے؟" رسول اللہ e نے فرمایا "اس عورت کو میرا سلام کہنا اور بتانا کہ "رمضان میں عمرہ کرنا میرے ساتھ حج کرنے کے برابر ہے" اسے ابو داؤد نے روایت کیا ہے۔

وضاحت : ایک حدیث میں رمضان المبارک میں عمرے کا ثواب حج کے برابر بتایا گیا ہے جبکہ دوسری حدیث میں رمضان المبارک میں عمرے کا ثواب رسول اکرم e کے ساتھ حج کرنے کے برابر بتایا گیا ہے اجر و ثواب میں یہ فرق عمرہ ادا کرنے والے کی نیت' خلوص اور عقیدے کی بنیاد پر ہو گا

حاجی یا معتمر اگر حج یا عمرہ ادا کرنے سے پہلے راستے میں ہی فوت ہو جائے تب بھی اسے حج یا عمرے کا پورا ثواب ملتا ہے۔

عَنْ اَبِیْ ہُرَیْرَۃَ ص قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ا مَنْ خَرَجَ حَاجًّا اَوْ مُعْتَمِرًا اَوْ غَازِیًا ثُمَّ مَاتَ فِیْ طَرِیْقَۃٍ کَتَبَ اللّٰہُ لَہٗ ((اَجْرَ الْغَازِیْ وَالْحَاجِّ وَالْمُعْتَمِرِ رَوَاہُ الْبَیْہَقِیُّ

حضرت ابو ہریرہ t سے روایت ہے کہ رسول اللہ e نے فرمایا "جو شخص حج یا عمرہ یا جہاد کے ارادے سے نکلے اور اسے راستے میں ہی موت آجائے تو اللہ تعالیٰ اسے غازی' حاجی یا عمرہ کرنے والے کا ثواب عطا فرماتا ہے" اسے بیہقی نے روایت کیا ہے۔

حالت احرام میں فوت ہونے والا حاجی یا معتمر (عمرہ کرنے والا) قیامت کے دن تلبیہ پکارتا ہوا اٹھے گا

وضاحت: حدیث مسئلہ نمبر
108 کے تحت ملاحظہ فرمائیں۔

||